Roll No:_______________ امیدوار خود پُر کرے

(For all sessions)

اُردو لازمی (انشائی)

گروپ-I

وقت: 2:10 گھنٹے

نمبر: 60

2. درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل سے) 6=3x2

(حصہ نظم)

i. وہی ہے کائنات اور اس کی مخلوقات کا خالق — نباتات و جمادات اور حیوانات کا خالق

ii. یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی — ایسی چنگاری بھی یا رب اپنی خاکستر میں تھی!

iii. یہ سماں اور اک قوی انسان ، یعنی کاشت کار — ارتقا کا پیشوا ، تہذیب کا پروردگار

iv. مینہ برس جائے تو چل سکتی ہیں اس پر کشتیاں — ڈوب جانے کا بھی ہو جاتا ہے اکثر احتمال

(حصہ غزل) 4=2x2

i. مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے — تری آرزو رہنما ہو گئی ہے

ii. آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا — رنگ ، تیری ہنسی سے ملتا ہے

iii. یُوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانۂ عشق — مگر اے دوست ، کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں

3. درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیے۔

(الف) مرزا صاحب دِلّی کے شرفا کے ایک متموّل خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ تراہا بیرم خان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مُڑ جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا آبائی مکان تھا۔ اسی علاقے میں سرسید احمد خان کا قدیم مکان بھی تھا۔ سرسید سے بھی مرزا صاحب کی عزیزداری تھی، اور منشی ذکاءاللہ سے بھی ان کی قرابت داری ہوگئی تھی۔ 05 =1/2+1/2+2+2

(ب) میرا خیال ہے کہ مرحوم سے شاید ہی کبھی کسی شخص کو تکلیف پہنچی ہو۔ شریف شخص کی یہ صفت سب سے معتبر مانی گئی ہے۔ اردو، فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی نظر بڑی گہری، وسیع اور متنوع تھی۔ جس کے ہم سب ہمیشہ معترف رہے اور اس سے استفادہ کیا۔ ناملائم الفاظ کبھی زبان پر نہیں لائے۔ بڑے شوق اور سنجیدگی سے علمی مسائل پر اظہارِ خیال فرماتے۔ 05 =1/2+1/2+2+2

4. درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 10 =5x2

i. سیدانی بی کا خاندان کیسے تباہ ہوا تھا؟

ii. کسان کو کیسے یقین آیا کہ اس کی بیوی پاگل ہوگئی ہے؟

iii. نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟

iv. علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

v. نظم ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' میں شاعر نے فاطمہ کو کیسے خراجِ تحسین پیش کیا ہے؟

vi. حسرت موہانی کی غزل میں ''انتہا'' کو پہنچنے کیلئے کس چیز کی ضرورت ہے؟

vii. مقطع کی تعریف کریں اور مثال میں ایک شعر لکھیں۔

viii. ''مُشتِ خاک''، ''بے تیغ وسپر'' مرکبات کا مختصر مفہوم لکھیں۔

5. کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ نام دیو مالی یا مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ 05

6. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 15

i. میرے دوست ii. والدین کی اطاعت ii. دہشت گردی

7. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔ 10 =5x2

دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم صنف ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریزی کی وساطت سے آیا۔ اردو ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے ''رہس'' کا ذکر ضروری ہے اور اس دور میں ڈرامے پر شاعری، رقص و سرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی سلسلہ رہا۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مقفّٰی مکالموں کا زور رہا بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تتبع میں نظم معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈراما نگاروں کے ہاتھوں ڈراما زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں امتیاز علی تاج نے اپنا معروف ڈراما ''انارکلی'' لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد علی عابد اور میرزا ادیب بالخصوص قابلِ ذکر ہیں۔

سوالات:

i. اُردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر کیوں ضروری ہے؟

ii. طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

iii. مقفّٰی مکالمے سے کیا مراد ہے؟

iv. وہ کونسا دور تھا جس میں اردو ڈرامے میں شاعری اور رقص و سرود کا غلبہ تھا؟

v. اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔